قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ط وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ

دیں کی نصرت کے لئے اک آسماں پر شور ہے | عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا | اب گیا وقت خزاں آئے ہیں پھل لانیکے دن

دنیا میں ایک نبی آیا پر دنیا نے اسکو قبول نہ کیا۔ لیکن خدا اُسے قبول کریگا اور بڑے زور آور حملوں سے اُسکی سچائی ظاہر کر دیگا۔ (الہام حضرت مسیح موعود)

مضامین بنام ایڈیٹر

کاروباری امور کے متعلق خطوط وکتابت بنام مینیجر

# الفضل

ایڈیٹر:- غلام نبی ٭ اسسٹنٹ - مہر محمد خان

نمبر ۱۱ | مورخہ ۸ اگست سنہ ۱۹۲۱ء | دوشنبہ | مطابق ۳ ذی الحجہ ۱۳۳۹ھ | جلد ۹


Digitized by Khilafat Library Rabwah

## فہرست مضامین



## مدینۃ المسیح

یو۔ پی اور بنگال کا وفد تبلیغ جو جناب سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب جناب مولوی غلام رسول صاحب راجیکی اور جناب مولوی ابراہیم صاحب بقاپوری پر مشتمل ہے بروز جمعہ ۵۔ اگست روانہ ہو گیا۔ نیز ضلع سیالکوٹ کا تبلیغی وفد جو جناب حافظ غلام رسول صاحب وزیر آبادی۔ جناب مولوی جلال الدین صاحب مولوی فاضل و جناب سردار عبد الرحمٰن صاحب بی اے پر مشتمل ہے جا چکا ہے۔

دار الامان میں ذی الحجہ کا چاند ۵۔ اگست کو دیکھا گیا۔

جناب ڈاکٹر غلام غوث صاحب ڈسٹرکٹ انسپکٹر تین ماہ کی رخصت گذار کر اپنی ملازمت پر غازی پور روانہ ہو گئے ہیں۔

۵ اور ۶ کی درمیانی رات خوب زور کی بارش ہوئی۔

## حضرت خلیفۃ المسیح کشمیر میں

"مکرمی جناب ایڈیٹر صاحب الفضل"

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ الحمد للہ کہ مقام گاندربل میں چند روز کے قیام سے اور خصوصاً اس جگہ دریائے سندھ میں روزانہ غسل سے حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ کی صحت میں نمایاں فرق معلوم ہونے لگ گیا۔ ایک پنڈت صاحب نے ذکر کیا کہ برف کا پہاڑ بہت قریب ہے۔ ایک دن میں دیکھ کر آدمی واپس آسکتا ہے۔ اس لئے مورخہ ۲۴ کو حضور بہمراہی چند اصحاب گھوڑوں پر سوار ہو کر برف والے پہاڑ کی سیر کے لئے تشریف لے گئے مگر آٹھ دس میل جانے کے بعد معلوم ہوا کہ برف تین چار روز کی مسافت کے بعد ملیگی۔ اس لئے اسی مقام سے حضور واپس تشریف لے آئے۔ گھر پہنچتے ہی حضور کو پیچش کی تکلیف ہو گئی۔ جس کا باعث ایک تو کھانے میں نقص اور دوسرے تیز سواری تھا۔ مگر بفضلہ تعالیٰ صبح کو حضور کی طبیعت اچھی ہو گئی قبلہ مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب کے بڑے بھائی جناب سید محمد صادق صاحب اور میاں محمد حسین صاحب خلف جناب مستری محمد موسیٰ صاحب حضور کی ملاقات کے لئے آئے۔ اور ماسٹر غلام حسین صاحب گلگت سے آئے۔ نیز موضع بنڈور سے تین احباب حضور کی زیارت کو آئے۔ انمیں دو احمدی تھے۔ ایک صاحب نے حضور کے ہاتھ پر بیعت کی۔ ان کا نام غلام محمد بٹ ہے۔ مورخہ ۲۸ کو بہت تیز بارش ہوئی عصر کے قریب مطلع صاف ہو گیا۔ اور حضور تین چار میل تک سیر کو تشریف لیگئے۔ مورخہ ۲۹ کو سری نگر کی طرف واپسی ہوئی۔ دریا کے راستہ سری نگر قریباً

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہیں یا بیس میل ہے۔ اسلئے ہوس بوٹ ایک دن میں نہیں پہنچ سکتا۔ رات کو سری نگر سے قریباً آٹھ میل کے فاصلہ پر ڈیرا کیا۔ اور مورخہ ۲۰ جولائی کو بوقت گیارہ بجے مکان پر پہنچے۔ آب و ہوا کے لحاظ سے آجکل سری نگر اچھی جگہ نہیں۔ جب حضور شہر پہنچے۔ تو کچھ حرارت ہو گئی۔ اور طبیعت کسل مند ہو گئی۔ گاندربل کی آب و ہوا حضور کو بہت موافق آئی۔ اس لئے حضور کا ارادہ ہوا۔ کہ گاندربل میں ہی مستقل قیام کیا جائے۔ مگر بعض واقف کاروں نے بتایا کہ کشمیر میں اور بہت سے صحت افزا مقامات ہیں۔ جو بلحاظ آب و ہوا اور قدرتی مناظر کے اس سے کہیں بڑھ کر ہیں۔ اسلئے اب سرینگر میں دو چار روز اور قیام فرما کر حضور علاقہ آسنور میں تشریف لے جاوینگے۔

جناب مولانا حافظ روشن علی صاحب ہر روز قرآن کریم کا درس فرماتے ہیں۔ حضرت ام المومنین سلمہا و تمام اہل بیت و دیگر رفقاء سفر بخیریت ہیں۔ حضور کے نام کے تمام خطوط سری نگر کے پتہ پر ہی آنے چاہئیں۔ ڈاک خانہ والے خود آ کے پہنچا دیتے ہیں

خاکسار سید محمود ا

از سری نگر ۔ ۳۰ جولائی ۲۱ء

## قربانی کے متعلق ضروری اعلان

عید قربان نزدیک آ رہی ہے۔ ذی ثروت احباب [illegible] بذبح عظیم کے ماتحت قربانیاں کرینگے اسلئے بعض احباب کی آسانی کے لئے ایک گذارش کرتا ہوں۔ اور وہ یہ ہے۔ کہ بعض احباب جو ذی ثروت ہوتے ہیں۔ اور قربانی کرنا چاہتے ہیں۔ ان کو قربانی پر یہ دقت پیش آتی ہے۔ کہ وہ ایسے مقامات پر رہتے ہیں جہاں آسانی سے قربانی دستیاب نہیں ہو سکتی۔ مثلاً فیلڈ سروس پر ہوتے ہیں۔ یا قربانی تو آسانی سے مل سکتی ہے مگر وہ اکیلے احمدی ہوتے ہیں۔ اگر وہ ایک بکرا ذبح کریں۔ تو گوشت کہاں تقسیم کریں۔ ایسے احباب کے لئے ایک تجویز میرے خیال میں آئی ہے اور وہ یہ ہے۔ کہ اگر ایسے احباب یہاں روپیہ بھیجدیں۔ تو ہم ان کی طرف سے قائم مقام بنکر بکرا یا چھترہ خرید کر ذبح کر سکتے ہیں۔ ان کی طرف سے قربانی بھی ہو جاویگی۔ اور گوشت بھی ضائع نہ ہو گا۔ کیونکہ لنگر خانہ میں پک جاویگا یا وہ جن احمدی احباب کا نام لکھیں گے۔ ان کو تقسیم کر دیا جائیگا۔ میری اس تجویز کے مطابق اگر کوئی صاحب قربانی کرنا چاہیں۔ تو وہ یاد رکھیں کہ یہاں ۱۲ [illegible] فی بکرا کے حساب سے روپیہ بھیجدیں ہم ان کی طرف سے عید پر قربانی کر دینگے۔ اور ان کو اطلاع دینگے کہ ان کے بکرے کا گوشت کس قدر لنگر خانہ میں پکایا گیا۔ اور کس قدر قادیان کے احمدی احباب میں تقسیم کیا گیا۔ یاد رکھنا چاہیئے کہ قربانی کا گوشت صدقہ نہیں ہوتا۔ بلکہ دوستوں اور معزز امیروں کو بھی بطور ہدیہ دیا جا سکتا ہے۔ جو صاحب عید کے دو روز بعد تک رقم بھیجدینگے۔ ان کی طرف سے قربانی کر دی جائیگی۔ کیونکہ عید کے دو روز بعد تک قربانی ہو سکتی ہے۔ والسلام

سید محمد اسحٰق ۔ افسر لنگر خانہ ۔ قادیان

## غیر مبایعین سے خطاب

بے دلیل اپنی کوئی ایک بھی گفتار نہ ہو
جس میں دشمن کو بھی گنجائش انکار نہ ہو

تجربہ شرط ہے ہر بات کو کرکے دیکھیں
کوئی کیا جانے کہ جو واقف اسرار نہ ہو

آج ایم اے کو کوئی جا کے دلائے غیرت
نیک تھا تو بھی کبھی مہدی سے بیزار نہ ہو

صلح شیطان سے مخلوق کی خاطر مت کر
اپنے خالق سے مقابل بر سر پیکار نہ ہو

کوئی خواجہ کو جگائے کہ ذرا ہوش میں آ
چوہوں کا منہ سے نکلنا کوئی آزار نہ ہو

یوسف ثانی سے آ پوچھ تسلی ہو جائے
تیرے اس خواب کی تعبیر کبھی خوار نہ ہو

آخری وقت ہے احسن کو کوئی سمجھائے
آرزو تھی تیرا مدفن سر بازار نہ ہو

کر دیا چھوٹا بڑا اور بڑوں کو چھوٹا
اپنے اللہ کے صدقے اسے دشوار نہ ہو

حیف منظور کہ سن سن کے صدائے عبرت
خواب غفلت سے جواب بھی کوئی بیدار نہ ہو

منظور احمد منظور بھیروی ۔ سلانوالی

## مقطع کا شعر

گذشتہ پرچہ میں جناب ذوالفقار علیخان صاحب کی جو نظم شائع ہوئی۔ اس کے مقطع کا شعر حاشیہ پر ہونے کی وجہ سے چھپتے وقت اڑ گیا۔ جس کا ہمیں افسوس ہے۔ شعر حسب ذیل ہے۔

گوہر اصلاح عمل کر کہ بھلا ہو تیرا
میں ہوں پامال ستمگاری آلام گہر

## اخبار احمدیہ

**جماعت لدھیانہ کا امیر** حضرت خلیفۃ المسیح نے جماعت لدھیانہ کے لئے مولوی غلام حسین صاحب ہیڈ ماسٹر گورنمنٹ ہائی سکول کو امیر جماعت مقرر فرمایا ہے۔ ناظر اعلیٰ ۔ قادیان

**درخواست دعا** میرا لڑکا فصیح الدین احمد جو ۱۸ سال کا ہے۔ سخت بیمار ہے۔ احباب اس کی صحت کیلئے توجہ اور درد دل سے دعا فرمائیں۔ مرزا کبیر الدین احمد لکھنؤ

میں تمام جماعت احمدیہ سے عرض کرتا ہوں کہ میری خالہ زاد بہن سخت علیل ہے۔ اس کی جلد شفایابی کے لئے درد دل سے دعا فرماویں۔ عاجز سید صمصام الدین [illegible]

میں تمام احمدی دوستوں سے نہایت ادب کے ساتھ اپنے دلی مقصد اور ترقی دین و دنیا کے لئے دعا کی درخواست کرتا ہوں۔ محمد اسمٰعیل ٹیلر کوئٹہ

میری بیوی بیمار ہے۔ اس کیواسطے دعا کی جاوے۔ مستری [illegible] احمد انجینیر

**نماز جنازہ** میری بیوی عرصہ ڈیڑھ ماہ بیمار رہ کر فوت ہو گئی ہیں احباب مرحومہ کا جنازہ غائب پڑھیں۔ بدر الدین سیکرٹری ۔ جماعت سرہند ریاست پٹیالہ

جناب خلیفہ نور الدین صاحب جمونی [illegible]

Digitized by Khilafat Library Rabwah



الفضل بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

قادیان دارالامان - ۸ - اگست ۱۹۲۱ء

# نائجیریا میں تبلیغ اسلام

## محل شاہی میں تبلیغ احمدیت

## ایک شہر میں دس احمدی مساجد

(مولوی عبدالرحیم صاحب نیر کے قلم سے)

**بڑا مشکل کام ہے** عیسائیت کا قدم اس ملک میں نہایت مضبوط - تثلیث پرستی کا بت سخت سنگین اور مسیحی اثر بے انتہا ہے - علم - دولت تجارت اور عہدہ ہائے حکومت سب عیسائیوں کے ہاتھ میں ہیں - جہالت - غربت - افلاس - شرارت روبلیت افریقن مسلمان کے حصہ میں آئی ہے - مسیحی پادری نے کمال ہوشیاری خودغرضی اور مسلمانوں کو غافل کرنے کے لئے اس امر کو مشہور کیا کہ اسلام افریقہ میں ترقی کر رہا ہے - حالانکہ بات صرف اسقدر ہے - کہ افریقن بت پرست مسلمانوں کا سا لباس پہن کر اور مسلمان نام رکھا کر بعض بعض جگہ اپنے اندر قدرے تغیر کر کے ذرا بہتر بت پرست بن جاتا ہے - چنانچہ لیگوس دارالحکومت نائجیریا میں ایسے مسلمانوں کی تعداد قریباً ۳۵ ہزار ہے - اور عیسائی ۲۰ ہزار - مگر عیسائیوں کے ۴۰ مدارس ہیں - اور ۱۱ ہزار لڑکے و لڑکیاں انہیں تعلیم پاتے ہیں - ہر مسیحی فرقہ کے مشن اور مدارس ہیں - ان کے مقابل مسلمانوں کے لئے ایک "محمڈن اسکول" چھاپا ہے جمیں ... لڑکے و لڑکیاں ابتدائی تعلیم پاتے ہیں - ان حالات کی روشنی میں کون کہہ سکتا ہے کہ افریقہ میں اسلام ترقی کر رہا ہے - البتہ اگر کچھ کہا جا سکتا ہے تو یہ کہ تبلیغ اسلام کا کام نہایت مشکل ہے ؎

ہر طرف کفرست جوشاں ہمچو افواج یزید
دین حق بیمار و بیکس ہمچو زین العابدین

**نو احمدی نو مسلم** مغربی افریقہ میں آنے کے وقت سے اب تک ۱۴ ہزار سے زیادہ آدمی میرے ہاتھ پر حضرت خلیفۃ المسیح کی بیعت کر کے سلسلہ عالیہ میں داخل ہو چکے ہیں - ان میں برائے نام مسلمان اور مسیحی و بت پرست لوگ بھی شامل ہیں - گولڈ کوسٹ سے میں نے چار ہزار کا تار دیا تھا - مگر دراصل وہ لوگ قریباً چھ ہزار ہیں - اور انہیں سے چند سو نماز روزہ جانتے ہیں - باقی تمام نو مسلم ہیں - یہی حالت یہاں ہے پس جو لوگ میرے ہاتھ پر بیعت کرتے ہیں - اور نو احمدی کہلاتے ہیں - اول تو یہ سب نو مسلم ہیں - اور اگر "آخر کنند دعویٰ حب پیمبرم" پر نظر کر کے چند سو کو مستثنیٰ کر دیا جائے - تو میں حمد باری سے بھرے ہوئے دل کے ساتھ کہہ سکتا ہوں کہ خداوند تعالیٰ کی تائید سے میرے ہاتھ پر اس وقت تک گولڈ کوسٹ اور نائجیریا میں دس ہزار سے زیادہ غیر مسلموں نے اسلام قبول کیا ہے - فالحمد للہ علیٰ ذالک ؞

**عیسائی اسلام قبول کرنے کیلئے تیار ہیں** احباب کرام اس خبر سے بہت خوش ہونگے کہ عیسائیوں کی ایک خاصی تعداد مختلف حصص مغربی افریقہ میں اسلام قبول کرنے کے لئے تیار ہے - اور انشاء اللہ میں دیر و زود یہ خبر دینے کے قابل ہو سکوں گا کہ ہزاروں مسیحی مسلمان ہوئے ہیں اسوقت میں صرف یہ خبر مشتہر کرتا ہوں کہ لیگوس کے قریباً ایک سو نوجوان انگریزی سمجھنے والے مسلمان مسیحی ہونے کو تیار تھے - جو کہ میری آمد پر رک گئے اور بفضلہ تعالیٰ مسلمان ہو گئے - اور سلسلہ میں داخل ہونے کی ایک ایک نوجوان کے جرأت کر رہے ہیں -

**شاہ لیگوس** پرنس ([illegible]) الیکو شاہ لیگوس جو بت پرست خاندان ڈوسی ہو ([illegible]) یعنی سابق فرمانروایان لیگوس کا موجودہ حکمران جانشین ہے - میرے وعظوں میں دلچسپی لیتا لگا ہے - اور اس کی خاص درخواست پر میں محل شاہی میں مدعو ہوا - اور ایک بلند سٹیج پر سے جو وعظ کی غرض سے بنایا گیا تھا - میں نے ہزاروں کے مجمع کو تبلیغ حق کی - اور مسیح موعود کا پیغام پہنچایا - الیکو اور اس کے تمام بت پرست رؤسا وعظ میں شامل ہوئے - رپورٹیں شاکی ہیں کہ وہ بہت متاثر ہے - سیاسی مطلع کے جوانب اس کے حسب منشاء صاف نہیں - صاف ہونے پر اللہ سے امید ہے - الیکو اور اس کے رؤسا اسلام قبول کرینگے -

**سلسلہ تبلیغ** کھلی ہوا کی تقریروں - ملاقاتوں اور احمدیہ ہال میں لیکچروں کے ذریعہ برابر صداقت کی اشاعت کر رہا ہوں - تقریروں کا پروگرام حسب ذیل ہے :-

(۱) درس قرآن جامع مسجد احمدیہ میں بروز منگل بدھ ہفتہ مردوں کے لئے - بروز جمعرات مستورات کیلئے -
(۲) کھلی ہوا میں دو تقریریں ہفتہ وار شام کو -
(۳) خطبہ جمعہ جس کے لئے لوگ شہر کے مختلف حصص سے خصوصاً آنے لگے ہیں -
(۴) عیسائیوں کو وعظ بلا مدد ترجمان احمدیہ ہال پر ایک مرتبہ ہر ہفتہ -
(۵) احمدیوں کو وعظ بلا مدد ترجمان احمدیہ ہال میں ایک مرتبہ ہر ہفتہ -
(۶) سلسلہ سوالات و جوابات متعلق مسائل احمدیت بلا مدد
(۷) " " " " ترجمان کی مدد
(۸) ترجمہ نماز و تعلیم نو احمدیاں یوربا کلاس مسٹر اجو سے امام مسجد احمدیہ -

ان کے علاوہ تمام مساجد احمدیہ کے امام وعظ کی خدمت سرانجام دے رہے ہیں - دیہات میں وعظ جاری ہیں - شہر میں دس مسجدیں ہماری ہیں - اور ہر امام اپنے اپنے حلقہ میں وعظ کر رہا ہے ؞

Digitized by Khilafat Library Rabwah

**حکام نائجیریا** یہاں برطانوی حکام نہایت سمجھدار اور با اخلاق ہیں۔ کمشنر پولیس میجر ڈاکو اور ہز آنر کرنل مور ہوس لفٹننٹ گورنر خصوصیت سے ہمدرد اور نیک طبیعت ہیں۔ اس عاجز سے دونو اس احترام و عزت کا برتاؤ رکھتے ہیں جو نیکی حکمرانوں کو ان کی اپنی بہتری کے لئے داعیان احمدیت کے ساتھ رکھنا چاہیئے۔ جزا

**اخبارات نائجیریا** یہاں پانچ اخبار ہیں۔ انمیں سے ایک آزاد مسیحی اور دوسرا مسلمانوں کی ملکیت ہے۔ ہر دو میں اس عاجز کے متعلق مضامین شائع ہوتے رہتے ہیں۔ ہفتہ رواں میں افریقین میسنجر نے عید الفطر کا ذکر کرتے ہوئے میرے خطبے اور کام و دس ہزار نو احمدیوں کا نہایت عمدہ الفاظ میں ذکر کیا ہے۔ ایسا ہی ٹائمز آف نائجیریا نے دس ہزار نو احمدیوں کی خبر اچھے الفاظ میں شائع کی ہے ✣

**انسانوں کو سجدہ کی ممانعت** یہاں کے مسلمان پرانی بت پرستی رسم کے مطابق انسانوں کو سجدہ کرنے کے عادی ہیں۔ احمدی جماعت نے اپنے مقامی قوانین ضوابط کی رو سے اس رسم سے کلی اجتناب جزو احمدیت قرار دیا ہے۔ میں نے وعظوں میں اسپر زور دیا۔ اور اللہ تعالےٰ کے فضل سے یہ بد رسم لیگوس سے رخصت ہو رہی ہے چونکہ احمدیوں کی تعداد اب ہزاروں ہے اور احمدی مرد و عورتیں اس رسم کو روک رہے ہیں اور اپنے بچوں کو اس سے منع کرتے ہیں۔ اس کا اثر آبادی کے دوسرے حصے پر بھی ہو رہا ہے۔ احمدی کی اب بڑی نشانی یہ ہے کہ وہ کسی کو سوائے خدا کے سجدہ نہیں کرتا ✣

**تفرقہ** یہاں کے مسلمانوں میں امامت انتظام مسجد وغیرہ کی نسبت تنازع ہے۔ اور یہ پانچ سال سے برابر چلا آتا ہے۔ آبادی کا حصہ کثیر امام کے خلاف ہے۔ اور گورنمنٹ در کثرت آبادی مسلمانان میں باہمی غلط فہمی تھی۔ جو اس عاجز کی سعی سے رفع ہو گئی ہے۔ اور مسجد کا معاملہ انشاء اللہ جلد طے ہو جائیگا۔ اندرون ملک میں میری آمد تبلیغ اور وعظ کہ مہدی آگیا ہے وغیرہ کی خبر پہنچ گئی ہے۔ مگر میں ابھی لیگوس میں سخت مصروف ہوں۔ اندرون ملک میں نہیں جا سکتا۔ جماعت میں اخلاص و جوش ہے۔ مگر صرف چند نوجوان جنکی تعداد اب بڑھ رہی ہے حقیقی کارکن ہے۔ باقی تمام آگے بڑھ ہیں۔ جو ضروریات سلسلہ کو ابھی نہیں سمجھ سکتے۔ مگر اللہ سے امید ہے کہ وہ جلد اس سے آگاہ ہو جائینگے۔

**میری صحت** میری بیماری خطرناک تھی۔ اور قلب کے پٹھوں پر اثر ہو گیا تھا۔ مگر اللہ تعالیٰ نے صحت کامل عطا فرما دی ہے۔ اور اسکی ذات سے امید ہے۔ کہ وہ نائجیریا میں احمدیت کو اسقدر ترقی دیگا کہ لیگوس سے روشنی اندرون افریقہ میں جائیگی۔ اور یدخلون فی دین اللہ افواجا کا نظارہ پوری شان کے ساتھ ظاہر ہوگا۔ اس کی ابتدا اللہ کے فضل سے شروع ہو گئی ہے ✣

**درخواست دعا** میں کمزور ناتواں کم علم ہوں کام بہت ہے۔ تنہا ہوں۔ کم از کم چار مشنری صرف لیگوس میں چاہئیں۔ گولڈ کوسٹ۔ سیرالیون کا کام اس سے علیحدہ ہے۔ میری صحت پہلے ہی اچھی نہ تھی۔ مگر اب کثرت کار۔ تفکرات اچھی خوراک کا نہ ملنا مجھو کمزور اور بوڑھا کرتا جاتا ہے میں محتاج دعا ہوں میرے سب احباب میرے لئے دعا کریں۔ فرداً فرداً خط نہیں لکھ سکتا ✣

## مسٹر ساگر چند کا ارتداد

ہمیں قبل ازیں مسٹر ساگر چند کے متعلق براہ راست کوئی اطلاع نہ ملی تھی۔ اس لئے کچھ نہ لکھ سکے۔ اب چونکہ ان کے اسلام سے منحرف ہونے کی خبر پایۂ ثبوت کو پہنچ چکی ہے۔ اس لئے مختصراً اس بارے میں کچھ لکھا جاتا ہے۔

مسٹر ساگر چند ولایت میں جن خطرناک مشکلات اور تکالیف میں مبتلا تھے۔ ان سے جب ان کی رہائی حضرت خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ تعالیٰ اور ہماری جماعت کے دوسرے اصحاب کی دعاؤں سے ایسی حالت میں ہوئی جوان کیلئے بالکل مایوس کن تھی۔ تو ان کی توجہ احمدیت و اسلام کی صداقت کی طرف پھری۔ اور انہوں نے مسلمان ہونے کا اعلان کر دیا۔ لیکن چونکہ وہ اسلامی تعلیم سے واقف نہ تھے۔ اس لئے ان کے دل میں مسئلہ دعا کے متعلق یہ غلط خیال بیٹھ گیا۔ کہ ہر ایک خواہش جو انسان رکھتا ہو۔ دعا کے ذریعہ پوری ہو سکتی ہے۔ اور ہر دعا جو انسان کرے۔ وہ ضرور اپنی ظاہری صورت میں قبول ہو جاتی ہے۔

اس خیال کو لیکر جب انہیں ایسے حالات میں سے گذرنا پڑا۔ جن سے حضرت خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے اسوقت ہی جبکہ وہ ولایت سے واپس آئے تھے مطلع فرما دیا تھا۔ تو افسوس ہے کہ وہ قائم نہ رہ سکے حضرت خلیفۃ المسیح ثانی نے ایک لمبی تقریر میں جو مسٹر ساگر چند کو مخاطب کر کے کی گئی تھی۔ فرمایا تھا۔

"اس ملک میں آکر بھی اگر تمام علاقوں اور جذبات کے مقابلہ میں آپ کی پہلی تحقیق ثابت اور قائم رہی تب آپ کی تحقیق حقیقی تحقیق کہلا سکتی ہے اور آپ کا ایمان پختہ ایمان ہوگا۔ اور آپ کا پہلا نتیجہ اور فیصلہ میرے نزدیک یقینی نتیجہ نہیں کیونکہ جس وقت آپ نے وہ نتیجہ نکالا تھا۔ اسوقت آپ کے مقابلہ میں یہ جذبات اور علائق نہ تھے جواب ہیں۔ اس لئے وہی نتیجہ دائمی ہوگا۔ جس پر ان علائق اور جذبات کے مقابلہ میں آپ پہنچیں گے۔"

(الفضل - ۱۱ دسمبر ۱۹۱۹ء)

دریں حالات جس نتیجہ پر وہ پہنچے۔ وہ ہمارے لئے تعجب انگیز نہیں ہو سکتا۔ اگرچہ افسوسناک ضرور ہے رشتہ داروں کے تعلقات اور دباؤ نیز بعض اغراض و خواہشات کے پورا ہونے میں مشکلات کو دیکھ کر اور بالآخر ایک یورپین لیڈی سے شادی کرنے میں باوجود اپنی طرف سے پوری کوشش اور دعاؤں کے ناکام رہنے پر ان کا قدم ڈگمگا گیا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

انہیں پہلے ہی اسلام کی اس تعلیم سے آگاہ کر دیا گیا تھا کہ
"ایک شخص اگر ایمان کا دعویٰ کرتا ہے۔ تو اس کو ایک
آگ میں ڈالا جاتا ہے۔ جو تعلقات اور جذبات کی آگ
ہوتی ہے۔ اگر اس آگ میں پڑ کر وہ سلامت نکلے تو خدا اتعالیٰ
فرماتا ہے۔ تب ہم اس کو مومن کہینگے"۔

اگر وہ اس آزمائش میں پورے اترتے۔ خدا تعالیٰ
پر بھروسہ رکھتے۔ حقیقت اسلام کو سمجھتے۔ اخلاص اور
محبت میں ترقی کرتے۔ تو خدا تعالیٰ ضرور ان کو اس
ارتداد سے بچاتا۔ لیکن وہ آزمائشی مشکلات کا مقابلہ
نہ کر سکے۔ اور اس خدا سے مایوس ہو کر منہ پھیر لیا جس
نے پہلے انہیں بارہا کن مشکلات سے نکالا تھا۔ اور اگر انسان
محتاج ہو کر خدا سے منہ موڑتا ہے۔ تو خدا جو غنی ہے اسے
کسی کی کیا پروا ہو سکتی ہے۔ اور اسکی طرف سے جو سلسلہ ہو
اسکو کیا نقصان پہنچ سکتا ہے۔ الٰہی سلسلہ سے ارتداد
کوئی نئی بات نہیں۔ اسکی نظیریں پہلے سے موجود ہیں اور یہ
ایک ایسا مسئلہ ہے کہ جس پر کچھ زیادہ کہنے کی حاجت نہیں۔

---

## ایشیاء کے متعلق عیسائیوں کے ارادے

"ڈین کی رائے میں عیسائیت وقربانی نے جنگ کو فتح کیا اور وہ سوال کرتے ہیں

کہ کیا اب انگلستان و امریکہ ان عیسائیت اور قربانی
کے اصولوں کو خیرباد کہدینگے؟ ایشیاء کے نوے کروڑ
باشندے متحد ہیں اور وہ سب اتفاق و اتحاد کیساتھ
انگریزی زبان بولنے والی قوموں کی مخالفت پر آمادہ ہیں۔
میں ان میں رہ چکا ہوں۔ اور اس لئے واقف ہوں جب
ہی ۱۹۰۵ء میں جاپان نے روس کو شکست فاش دی تو
ایشیاء میں بےچینی کے دریا جوش مارنے لگے۔ اگر انگریزی
بولنے والی قوموں نے ایشیاء کو جلد عیسائی نہ بنا لیا
تو ان کو ایشیاء سے جنگ عظیم کا سامنا ہوگا۔ ایشیاء آج
تمام قوم سے برسرپیکار ہے اور ہماری حیات و موت
اسی امر پر منحصر ہے کہ کسطرح اسکا مقابلہ کرتے ہیں۔ آج
مشرق و مغرب ایک دوسرے کے خلاف کھڑے ہیں۔
دونوں میں کسی قسم کی دوستی نہیں۔ بلکہ ایک دوسرے
پر نفرت سے نظر کر رہے ہیں۔ ان دونوں کو ملانیکا صرف
ایک یہی طریقہ ہے"۔ مدینہ ۲۳ جولائی ۱۹۲۱ء

یہ انگلستان کے ایک بڑے چرچ کے عہدہ دار
ریورنڈ آر بتھر راجرس۔ ڈی۔ ڈی کی اس تقریر کا حصہ
ہے جو لنڈن کے مشہور اخبار ڈیلی نیوز میں شائع ہوئی
ان الفاظ کا ظاہر ہے کہ یورپین پادری روحانیت اور
صداقت کے گھر میں رہنے والے ایشیائیوں کو ملحد
بنا رہا ہے۔ اور عیسائیت کی دوراز حقیقت اور
بالکل ہوائی تعلیم کو حق و حقانیت کا مجسمہ بتا کر یورپ
کے مادہ پرستوں کو باوجود ان کے تمام ملحدانہ
خیالات کے آمادہ کرتا ہے۔ کہ اپنی ملحدانہ تعلیم
کو ایشیاء کے تمام لوگوں میں پھیلا دو۔

اس سے معلوم ہو سکتا ہے کہ یورپ ملحد ہو کر بھی
عیسائیت کی اشاعت کیلئے کسقدر جوش و خروش
رکھتا ہے۔ اس حالت میں مسلمانوں کا کیا فرض ہے
اسکا صحیح جواب یہی ہو سکتا ہے کہ جہاں سے ایشیاء کو
عیسائی بنانے کی آوازیں اُٹھ رہی ہیں وہیں پہنچ کر عیسائیت
کے مقابلہ میں اسلام کی صداقت کو ثابت کیا جائے
عیسائیوں میں اسلام کو پھیلایا جائے۔ لیکن کیا
مسلمانوں نے کبھی اس طرف توجہ کی۔ اور اس کے
متعلق کوئی عملی کارروائی کی۔ ہرگز نہیں۔ پھر کسطرح
کہا جا سکتا ہے کہ انکے دلمیں اسلام کا درد ہے
اور وہ اسلام کی حفاظت کیلئے بےچین ہو رہے ہیں
اسلام کی حفاظت اسی صورت میں ہو سکتی ہے۔
کہ مخالفین کے ان حملوں کو رد کیا جائے۔
جو اسلامی تعلیم پر کئے جا رہے ہیں۔ اور ناواقف
لوگوں کو اسلام سے واقف کرنے کی سعی
کی جائے۔ اور۔ الحمد للہ کہ احمدی جماعت عیسائیت
کے مقابلہ میں سینہ سپر ہو کر اپنی استطاعت
کے مطابق کام کر رہی ہے۔ اور خدا تعالےٰ
اس کی مدد فرما رہا ہے۔ جیسا کہ اسی اخبار کے
اس مضمون سے ظاہر ہے۔ جو افریقہ میں اشاعت
اسلام کے متعلق ہمارے ایک مبلغ کا لکھا ہوا
درج ہے۔ کاش مسلمان بے فائدہ شور و شر
سے الگ ہو کر خدمت اسلام کیطرف متوجہ ہوں۔

---

## گرو نانک صاحب کی دوسری شادی مسلمانوں کے گھر

سکھ صاحبان نے گرو نانک صاحب کی دوسری شادی
جو مسلمانوں کے گھر آخری حصہ عمر میں ہوئی اسکو
چھپانیکی بہت سی کوشش کی یہانتک کہ جنم ساکھیوں
گرو صاحب کی دوسری شادی کا تذکرہ تھا انہیں
تلف کر دیا۔ دنیا میں شادیاں تو ہوا ہی کرتی ہیں۔
لیکن ہر ایک شادی کی وہ وقعت نہیں ہوتی۔
جو اس عظیم الشان شخص کی شادی کو حاصل ہے جو
عالیجناب حیات خانصاحب کی دختر نیک اختر
سے ہوئی۔ یہہ شادی تاریخی اور مذہبی واقعہ ہونیکی
وجہ سے بہت ہی اہم ہے۔ جس زمانہ میں۔
(قریباً ۱۵۳۴ء) گرو صاحب کی یہ دوسری شادی
ہوئی اس زمانہ کے نقطہ خیال سے جو کوئی مسلمان
کے گھر شادی کر لیتا تھا اُسے تمام ہندو لوگ
مسلمان یقین کر لیتے تھے۔ چونکہ وہ سلطنت اسلام کا
زبردست اور پرحشمت زمانہ تھا۔ اسلئے کوئی مسلمان بزرگ
لاکھوں روپیہ کی طمع سے بھی کسی ہندو کو لڑکی دینا پسند نہیں
کرتا تھا بلکہ اکثر ہندو راجگان اپنی لڑکیاں مسلمانوں کو دیدیا
کرتے تھے۔ پھر اُس زمانہ میں اگر کوئی ہندو مسلمان کے
گھر پانی پی لیتا یا کھانا کھا لیتا تو وہ ذات پات سے کٹکر
مسلمان شمار ہوتا تھا۔ پس جب ایک مسلمان عورت کے ہاتھ
سے گرو نانک صاحب دس سات برس تک کھاتے پیتے
رہے تو انکا مسلمان ثابت ہو جانا کم از کم اس زمانہ کے
نقطہ خیال سے قطعی اور یقینی ہے اگرچہ کتاب اسلام و گرنتھ صاحب
میں سردار عبدالرحمٰن صاحب بی۔ اے قادیان نے کئی دلائل اور
گرنتھ صاحب کے شبدوں سے گرو صاحب کا مسلمان ہونا ثابت کیا ہے
لیکن اس کتاب میں جو سردار صاحب نے انکی شادی کا ثبوت معتبر
کتب سے دیا ہے وہ بہت زبردست ہے۔ اگرچہ یہ کتاب اکثر
ہندو سکھ اخبارات کے معزز ایڈیٹروں کی خدمت میں بغرض ریویو
ارسال کیگئی لیکن ابتک ان میں سے کسی کو یہ جرأت نہیں ہوئی کہ ان
دلائل اور گرنتھ صاحب کے شبدوں پر نکتہ چینی کر سکے
جو گرو صاحب کے مسلمان ہونے پر شاہد ہیں ہمنے مناسب
سمجھا ہے کہ سکھ قوم جو مذہبی امور میں سادگی پسند ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# جماعت احمدیہ کے ایڈریس پر اخبار "الخلیل" کی بیجا نکتہ چینی

کیا یہ امر ایک اخبار نویس کیلئے قابل افسوس اور لائق شرم نہیں کہ وہ کسی مسئلہ پر بلا پوری واقفیت اور اصلی مفہوم سے مطلع ہوئے بغیر محض تعصب کی عینک لگا کر رائے زنی کرے۔ جیسا کہ غیر احمدی اخبارات کا جنہیں سلسلہ احمدیہ کی ترقی اور کامیابی ایک نظر نہیں بھاتی ہمارے متعلق عموماً وطیرہ ہے۔ اسکا تازہ ثبوت اخبار الخلیل نمبر ۵ کا وہ نوٹ ہے جسمیں وفد احمدیہ کے بارے میں بعنوان "قادیانی وفد ویسرائے کی خدمت میں" آنکھ بند کر کے ریمارکس کئے گئے ہیں۔ اگر حق بینی اور صداقت پسندی مدنظر ہوتی تو ایڈیٹر صاحب الخلیل کا فرض تھا کہ وہ ایڈریس کے اصل الفاظ کا خود مطالعہ کرتے۔ لیکن ان کی تنقید سے پتہ چلتا ہے کہ یا تو انہوں نے ایڈریس کو خود نہیں پڑھا اور یا اوس مختصر اعلان کو ہی مدنظر رکھا ہے جو الفضل مورخہ ۲۳ جون میں وفد جماعت احمدیہ کے متعلق شائع ہو چکا ہے۔ یا اڈیٹوریل نوٹ لکھتے وقت محض مخالفت سلسلہ حقہ کے جوش میں دانستہ حقیقت پر پردہ ڈالنا چاہا ہے اور اپنے ناظرین کو جماعت احمدیہ کے بڑھتے ہوئے اثر سے متاثر نہ ہونے دینے کی ناکام کوشش کر کے یمدھم فی طغیانھم یعمھون کا ثبوت دیا ہے۔

الخلیل کا یہ لکھنا کہ "وفد تحریر یہ گذارش کرنے کیلئے حاضر ہوا کہ مرزا صاحب کے مشن نے سب سے بڑا کام یہ کیا کہ جہاد کی قرآنی تعلیم کی تردید کی" ہے جہاں اسکی احمدیہ لٹریچر سے واقفیت کا پردہ فاش کرتا ہے وہاں مضمون ایڈریس کے متعلق عدم واقفیت کا بھی مظہر ہے۔ ایڈیٹر صاحب! بانی سلسلہ احمدیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا یہ عقیدہ تھا کہ قرآنی تعلیم کا ایک حرف بھی رد و بدل نہیں ہو سکتا اور اسی پر آپکی جماعت کا سختی کیسا تھ عمل ہے۔ البتہ مثل اکثر عقاید کے جو مفہوم جہاد آپ لوگوں نے سمجھ رکھا تھا اور جسطرح اسلام کو بخلاف قرآن ایک خونی مہدی کے خوفناک خنجر آہنی پر منحصر کر رکھا تھا۔ حضرت مرزا صاحب نے لا اکراہ فی الدین کا قرآنی حکم پیش کر کے صاف فرما دیا کہ "دین کیلئے حرام ہے اب جنگ اور قتال" اسطرح لوگوں کے مزعومہ جہاد کی جو صریحاً کتاب اللہ اور منشائے بانی اسلام کے منافی تھا۔ دلائل قاطعہ سے تردید کر دی اور اسطرح جو بھیانک نقشہ آپ لوگوں نے اسلام کا بنا کر نہ صرف اس سلامتی کے مذہب کو غیروں کے اعتراضات کا نشانہ بنا رکھا تھا بلکہ اپنوں کو بھی اس سے متنفر کر دیا تھا۔ حضرت مسیح موعود و مہدی مسعود نے پھر دنیا کے سامنے اسی اصلی اور مصفا شکل میں پیش کیا جسمیں دنیا نے آج سے تیرہ سو برس قبل اوس سب سے بڑے انسان اور سراج الانبیا علیہ السلام کے زمانہ میں دیکھا جو رحمتہ للعالمین بنا کر مبعوث کیا گیا تھا۔ اللھم صل علی محمد و علی آلہ و اصحابہ اجمعین

اگر ایڈریس مذکور کے الفاظ پر ذرہ بھی حق و انصاف سے غور کیا جاتا تو خود ایڈریس کے الفاظ میں الخلیل کو اس مسئلہ کی تصریح مل سکتی تھی۔ چنانچہ ایڈریس میں جہاد کے متعلق یہ الفاظ صاف صاف موجود ہیں کہ "جو سخت سے سخت مخالف تھے اور جنہوں نے جہاد کے اُن معنوں کے انکار کیوجہ سے جو لوگوں میں رائج تھے بانی سلسلہ پر کفر کا فتوی دیا تھا۔ اونکو بھی دلائل کے زور کے آگے اپنے خیالات کو بدلنا پڑا اور مخالف علماء میں سے کئی نے صاف لفظوں میں اس تعلیم کو تسلیم کر لیا جو اس مسئلہ کے متعلق بانی سلسلہ دیتے تھے۔" کیا ان الفاظ سے صاف مترشح نہیں ہوتا کہ حضرت مسیح موعود نے جہاد کے اُن غلط معنوں کے خلاف آواز اٹھائی ہے جو لوگوں میں خلاف منشاء اسلام رائج تھے نہ کہ مفہوم آیات قرآنی کا انکار کیا ہے۔ پس دریں صورت اس امن کے شہزادے حضرت مہدی مسعود کی تعلیم کو جو حدیث نبوی کے مطابق یضع الحرب کرنیکیلئے مبعوث ہوا۔ خلاف قرآن کے ٹھہرانا آفتاب کو گرد سے چھپانیکی کوشش کرنا نہیں تو اور کیا ہے مگر یاد رکھئے کہ واللہ متم نورہ ولو کرہ الکفرون۔

اگر اسپر بھی الخلیل کو اعتراض ہے اور اُسے یقین ہے کہ جماعت احمدیہ مسئلہ جہاد میں غلطی پر ہے تو وہ خود مرد میدان بنکر اس امر میں ہمسے ازروئے قرآن وحدیث صحیحہ گفتگو کر لے انشاءاللہ تعالی حق پسند احباب بہت جلد معلوم کر لینگے کہ قرآنی تعلیم کس کے ساتھ ہے ورنہ ناواقفوں کو دھوکہ دینے کیلئے حق پوشی کرنا کوئی بہادری نہیں ہاں اپنی صداقت پر اگر ایسے تیقن ہے تو ہاتوا برہانکم ان کنتم صادقین۔

پھر آپ تحریر کرتے ہیں کہ وفد نے مرزا صاحب کی اس سب سے بڑے دعوے یعنی ظہور مسیح موعود کو مخفی رکھکر اپنی سب سے بڑی مذہبی کمزوری کا اظہار کیا" وفد کی غرض گورنمنٹ کی خوشامد یا اوسکی امداد قرار دیکر الخلیل نے اسقدر حاشیہ نویسی سے کام لیا کہ گویا ایڈیٹر الخلیل کے ان مفروضہ اعتراضات کے بموجب (نعوذ باللہ) جماعت احمدیہ کی مذہبی بنیاد اسطرح ہلگئی کہ اب اوسکی تلافی بھی نہیں ہو سکتی اور وفد نے خوشامد کی غرض سے اپنی مذہبی حقیقت کو چھپا کر فضول تاویلات سے کام لیا۔

سچ ہے مخالفت میں انسان کی ایسی ہی حالت ہو جاتی ہے جیسا کہ خالق فطرت فرماتا ہے لھم اعین لا یبصرون بھا یعنی آنکھ رکھتے ہوئے نہیں دیکھتے بہتر ہوتا اگر ایڈیٹر الخلیل ایڈریس وفد احمدیہ کو بلفظہ اپنے اخبار کے کالموں میں درج کر دیتے تا انکو اپنے اخبار کے ناظرین پر اپنے صائب الرائے ہونے اور اعتراضات کی سچائی کے ثبوت کیلئے اس قدر غلط بیانی سے کام لینے کی تکلیف گوارا نہ کرنا پڑتی۔ "الخلیل" براہ مہربانی ایڈریس مذکور کو درج اخبار کر کے پبلک کے سچے خلیل ہونیکا ثبوت دے ورنہ ان یروا کل ایۃ لا یؤمنوا بھا کے قرآنی فتوی کی موجودگی میں سعید الفطرت اصحاب آپکی رائے کو قابل وثوق نہیں سمجھ سکتے۔ ہاں اگر اخبار الفضل آپ کے پاس تبادلہ میں نہیں آتا تو مجھے اجازت دیجئے کہ میں الفضل مورخہ ۴ر جولائی ۱۹۲۱ء ارسال خدمت کروں جس میں آپ ایڈریس کو ملاحظہ فرما کر معلوم کر سکیں کہ کس خوش اسلوبی سے ظہور مسیح موعود کا اظہار ہند کے سب سے بڑے حاکم کے سامنے کر کے حضرت مسیح موعود کی تعلیم کا جو عین اسلام ہے خلاصہ پیش کیا گیا ہے اور پھر سلسلہ احمدیہ کی وسعت ظاہر کر کے اوسکی قوت جاذبہ بے خوف ہو کر منکشف کیگئی ہے جس سے عقلمند و منصف [illegible]

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اظہر من الشمس ہوجاتی ہے۔ اور آخر میں بذریعہ پرائیوٹ سکرٹری سلسلہ کے متعلق مناسب تبلیغی لٹریچر بھی لارڈ صاحب کے حضور پیش کر دیا گیا ہے۔ پس اس پر بھی اگر ایڈیٹر صاحب الخلیل کو ضد ہے کہ وفد نے ظہور مسیح موعود کو مخفی رکھا۔ تو ہم بجز اس کے کیا کہہ سکتے ہیں ؎

گر نہ بیند بروز شپرہ چشم
چشمۂ آفتاب را چہ گناہ

ہاں اگر اظہار حقیقت مذہب سے الخلیل کا یہ مطلب ہے کہ وائسرائے لاج کو مناظرہ کا اکھاڑہ کیوں نہیں بنایا گیا تو اور بات ہے۔ مگر خواہ الخلیل نہ تسلیم کرے لیکن اہل حق جانتے ہیں کہ ہر امر کا ایک موقع اور ہر بات کا ایک محل ہوتا ہے۔ پھر ہمارے مبلغ اُدعُ الی سبیل ربک بالحکمۃ والموعظۃ الحسنۃ وجادلھم بالتی ھی احسن والے قرآنی حکم کو کبھی فراموش نہیں کر سکتے۔ نیز ہمارے ہاتھوں میں حضرت مسیح موعود نے وہی حقیقی فرقان حمید دیا ہے۔ جس میں حضرت موسیٰ علیہ السلام جیسے جلیل القدر رسول کو بھی جب فرعون کے مقابلہ میں بھیجا جاتا ہے تو حکم ہوتا ہے کہ فقولا لہ قولاً لیناً لعلہ یتذکر او یخشیٰ۔ یعنی اے موسیٰ نہایت ملائم طریقہ سے فرعون سے ہم کلام ہونا۔ شاید وہ نصیحت پکڑے اور ڈر جائے۔ (س طہ)

دنیا جانتی ہے کہ ہم بفضلہ تعالیٰ اظہار حق میں مذبذب نہیں۔ اور ہمارے امام نے مداہنت سے ہمیں سختی کے ساتھ روکا ہے۔ اور چونکہ بانی سلسلہ علیہ السلام نے ہمیں اسلام پر محض رسمی طور پر نہیں بلکہ بادلائل قائم کیا ہے۔ اس لئے ہم اپنے معتقدات ظاہر کرنے میں ذرہ بھی متامل نہیں ہوتے۔ اور نہ ہی کسی لومۃ لائم کی پرواہ کرتے ہیں۔ جب ہم قرآن پاک میں منکرین انبیاء کے متعلق ما تاتیھم من ایتہ الا کانوا بہ یستھزءون پڑھتے ہیں۔ اور جانتے ہیں کہ انبیاء اور ان کی جماعت پر لوگ ہنستے رہے ہیں۔ تو ایسی صورت میں کسی بڑے سے بڑے شخص کی طنزآمیز مسکراہٹ کی ہمیں کیا پرواہ۔ کیا الخلیل کو معلوم نہیں کہ جس وقت مسٹر لائڈ جارج وزیر اعظم برطانیہ جیسی پوزیشن رکھنے والا شخص مذہب عیسوی کو غالب ثابت کرنے کے لئے لب کشائی کرتا ہے۔ تو حضرت خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ بنصرہ کس آزادانہ اور پرزور طریقہ سے اس کی تردید کر کے اسلام کو بالا ثابت کرنے میں کسی کی دنیاوی وجاہت کا خیال نہیں کرتے۔ اور کیا الخلیل اس سے بھی بے خبر ہے کہ حضرت صاحب جری اللہ فی حلل الانبیاء کے غلام (مجاہد فی سبیل اللہ) کس طرح یورپ اور امریکہ میں نہایت آزادی سے کیرانٹ عظیم الشان بادشاہوں اور والیان سلطنت پر صداقت اسلام ظاہر کر رہے ہیں۔ جناب من! کسی امر پر معترض ہونا اور اپنے ایڈیٹوریل آفس میں بیٹھ کر نکتہ چینیاں کرنا بہت آسان ہے۔ لیکن کیا کبھی آپ یا آپ کے علماء نے جنہیں آپ وارث انبیاء کا خطاب دیتے ہیں۔ تبلیغ اسلام کے لئے گھر سے باہر قدم بھی نکالا ہے یا کبھی آپ نے اپنے اخبار کا ورق نہ سہی۔ ایک کالم یا ایک سطر ہی تائید اسلام یا تبلیغ دین حقہ کے لئے وقف کی ہے؟ اگر نہیں اور یقیناً نہیں تو کیوں خواہ مخواہ ایک ایسی جماعت کے سدراہ بنکر اس کے راستے میں روڑے اٹکاتے ہیں۔ جو ولتکن منکم امۃ یدعون الی الخیر کی سچی مصداق اور حزب اللہ کا خطاب پا چکی ہے۔

ہم لوگ بے شک اپنی گورنمنٹ کے وفادار ہیں اور یہ ہمارا بحیثیت امت محمدیہ ہونے کے ایک فرض ہے۔ جو قال اللہ و قال الرسول کے مطابق ہے۔ پس اگر ہمارے ممبران وفد گورنمنٹ کی وفاداری کے خیالات سے مملو ہو کر اپنے دنیاوی بادشاہ کے قائم مقام کے سامنے حاضر ہوئے۔ تا اسلام کے اس امن بخش اور سلامت روی کے حکم متعلقہ اطاعت اولی الامر کو اپنے قولی اور فعلی رویہ سے ظاہر کریں۔ جسے آج کل کے نام کے مسلمان اپنی خواہشات کی پیروی اور عدم واقفیت اسلام کے باعث مشرکین کے پیرو بن کر پس پشت پھینک رہے اور اپنے ہاتھوں دین حنیف کو اغیار کی ملامت کا آماج گاہ بنا رہے ہیں۔ اگر ہمارے حضرت مسیح موعود کے آقا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم سیاہ فام حبشی حاکم کے بھی فرمانبردار رہنے کی تاکید فرما چکے ہیں۔ تو ہم لوگ اپنی گورنمنٹ کے مسند والے بادشاہ وقت کے وفادار رہ کر اظہار وفاداری کیوں نہ کریں۔ ہاں اسے اگر کوئی خوشامد کے لفظ سے تعبیر کرتا ہے۔ تو یہ اس کی سخن فہمی قابل افسوس ہے۔ کیا اسے معلوم نہیں کہ ہمارا اولوالعزم خلیفہ جو فی الحقیقت صفات محمودہ اور اخلاق محمدیہ کا مجسمہ ہے۔ بار بار فرما چکا ہے۔ کہ ہم گورنمنٹ کی خوشامد سے اس کے وفادار نہیں۔ بلکہ خدا اور رسول کے حکم پر ہمارا عمل ہے اسلئے اپنے اس سلوک کے بدلے ہم حکام سے انعام یا صلہ کے خواہش مند نہیں۔ بلکہ گورنمنٹ اگر اس خدمت کے بدلے ہمیں کچھ دینا بھی چاہے۔ تو ہم اس میں اپنی ہتک سمجھتے ہیں۔ ایڈیٹر صاحب الخلیل براہ خدا کم از کم اسی ایڈریس کے جس پر آنکھ بند کر کے انہوں نے اعتراضات کے پتھر پھینکے ہیں۔ ان الفاظ کو ٹھنڈے دل سے پڑھیں۔ جن کے ہیڈنگ میں صاف اور جلی حروف میں لکھا ہے کہ "ہم خوشامدی نہیں"۔ (کیونکہ خوشامد تو کسی صلہ ملنے کی غرض سے کی جاتی ہے) ایڈریس کے الفاظ صاف طور سے مظہر ہیں کہ:

"ہم نے کبھی گورنمنٹ سے اپنی خدمات کا صلہ طلب نہیں کیا۔ اور ہم ایسا کرنا اپنے اصول کے خلاف خیال کرتے ہیں۔ ہم من حیث الجماعت جو خدمت کرتے ہیں۔ اور یہی خدمت بڑی خدمت ہے اس کے بدلہ میں ہم کبھی کسی صلہ کے نہ طالب ہوئے ہیں۔ اور نہ انشاء اللہ آئندہ ہونگے ....."

(دیکھو اخبار الفضل مورخہ ۲۴ جولائی)

پس ع۔ کافی ہے سوچنے کو اگر اہل کوئی ہے۔

ورنہ لھم قلوب لا یفقھون بھا کے مصداق لوگوں کو ہماری تو کیا حقیقت انبیاء بھی نہیں سمجھ سکے۔ یہاں تک تو الخلیل کی بے جا نکتہ چینیوں کی حقیقت تھی۔ جو ظاہر کی گئی۔ جس سے حق پسند اصحاب پر واضح ہو گیا ہوگا کہ جماعت احمدیہ کسی موقع پر بھی اپنے مذہبی عقائد کے اظہار سے نہیں چوکتی۔ اور اس کے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

افراد کسی مذہب یا کسی درجہ کے انسان کے سامنے حق بیان کرنے میں متردد اور منقبض نہیں ہوتے۔ اب "الخلیل" کی اس تحریر کے متعلق جس سے اس کی مذہبی واقفیت کا ثبوت ملتا ہے کہ:۔

"اہل کتاب میں سے ایک یہودی قوم ہی ایسی ہے جو ابھی تک بعثت مسیح کے قائل نہیں"

کچھ عرض ہے۔ کیا اچھا ہوتا۔ اگر یہ الفاظ لکھنے سے قبل ایڈیٹر صاحب "الخلیل" کسی یہودی سے دریافت کر لیتے کہ وہ بعثت مسیح کا قائل ہے یا نہیں؟ کم از کم توریت کھول کر ملاکی نبی کی کتاب ہی ملاحظہ فرما لیتے تا آپ کو معلوم ہو جاتا کہ یہودی تو کئی ہزار برس سے بعثت مسیح کے قائل ہیں۔ البتہ آپ لوگوں کی طرح سچے مسیح کو رد کر کے ایک فرضی اور خیالی مسیح کے مبعوث ہونے کے لئے کئی ہزار برس سے اب تک آسمان کی طرف ٹکٹکی لگائے ہوئے ہیں تا ایلیاہ کو آتا ہوا دیکھیں۔

پس اس انتظار میں صادقوں کا انکار کرنے اور وقت پر آنے والے سچے موعودوں کو جھوٹا قرار دینے میں آپ اور آپ کے یہ اہل کتاب ضرور متماثل ہیں۔ اور ایسا ہونا ضروری بھی تھا تا مخبر صادق علیہ السلام کی زبان مبارک سے نکلے ہوئے یہ الفاظ کہ لتتبعن سنن من قبلکم شبرا بشبر و ذراعا بذراع۔ یعنی تم اہل کتاب کی بالشت بالشت اور گز بگز پیروی کرو گے۔ اس چودھویں صدی میں حرف بحرف پورے ہوں۔

پس اے حق پسندو! سوچو کہ جب یہودیوں نے بہ انکار مسیح موسوی حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا انجام دیکھ لیا کہ وہ محرومی پر پہنچے ہو تو پھر خود کیوں ان مسیح محمدی سے منہ موڑ کر ویسے ہی اقبالی مجرم بن رہے ہو یاد رکھو کہ جب ہزاروں برس کے انتظار کے بعد بھی یہودیوں کا موعود مسیح نہ آیا تو انکی طرح تمہارا بھی آسمان کی طرف ٹکٹکی لگانا کب نتیجہ خیز ہو سکتا ہے جلدی کرو اور یہودیوں کے اس تلخ تجربہ ہی فائدہ اٹھا کر اس مسیح موعود کو قبول کر لو جو اسی رنگ میں آسمان سے بمصداق حدیث رسول اکرم کدعہ (قادیان) ملک پنجاب میں نازل ہو چکا ہے۔ جس رنگ میں خود حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے الیاس کو آسمان سے اترا ہوا بتایا تھا۔ اور اگر تمہیں انکی صداقت میں کچھ شک ہے تو اسی معیار پر اس مسیح محمدی کو بھی آزما لو۔ جس پر تم حضرت عیسیٰ کو یہودیوں کے سامنے پرکھا سکتے ہو۔

امید کہ الخلیل اب آئندہ بہت سوچ سمجھ کر حق کی مخالفت میں خامہ فرسائی

# خاندان نبوت کا عطیہ

## سالانہ جلسہ کے اخراجات کے لئے

تمام احباب کی اطلاع کے لئے لکھا جاتا ہے کہ صاحبزادہ میرزا بشیر احمد صاحب نے مندرجہ ذیل خط افسر جلسہ سالانہ کو ارسال فرمایا ہے۔

"بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔ نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

بجواب آپ کی تحریک مطبوعہ اخبار الفضل مورخہ ۳۰ مئی ۱۹۲۱ء معروض ہے کہ ہم تین بھائیوں یعنی حضرت صاحب، عزیزم مرزا شریف احمد و خاکسار کی طرف سے جلسہ سالانہ کے اخراجات کے لئے پانسو روپیہ کی رقم قبول فرما دیں۔

مرزا بشیر احمد"

اس خط کے ساتھ ہی انہوں نے جلسہ سالانہ کیلئے پانسو روپیہ عطا بھی کر دیا ہے۔ مجھ کو اس رقم کے ملنے پر بہت سوچنے کے بعد یہ تجویز خیال میں آئی ہے کہ یہ رقم آٹے پر لگائی جاوے۔ جلسہ سالانہ پر چار ہزار آٹھ سو روپیہ کا آٹا خرچ ہو گا۔ یعنی ۳۰۰ بوریاں فی بوری ۲ من۔ قیمت فی بوری ۱۶ یعنی ۸ روپے فی من ہے۔ میں اس اعلان کے ذریعہ احباب کو مطلع کرتا ہوں۔ کہ احباب کے لئے یہ ایک بڑا غنیمت موقعہ ہے۔ کہ وہ رقم بھیجکر حضرت صاحب اور آپ کے بھائیوں کے ساتھ آٹے کی امداد میں شریک ہو جاویں۔ میں نے یہ تجویز کی ہے کہ ہم آٹے کے عطیہ کے حصہ مقرر کریں سو جاننا چاہیئے۔ کہ ۲ من یعنی ایک بوری کی قیمت ۱۶ ہے۔ ایک حصہ کم سے کم ۲ من ہو گا جس کی قیمت ۱۶ ہے۔ اس سے کم جو رقم بھیجی جاویگی وہ ہم آٹے پر نہ لگاوینگے۔ آٹے پر وہی رقم لگائی جاویگی۔ جو کم سے کم ایک حصہ کی قیمت ہو گی۔ چونکہ آٹے پر کل خرچ چار ہزار آٹھ سو روپیہ آئیگا جس میں سے پانچسو روپیہ حضرت صاحب اور آپ کے بھائیوں کا ہوا ہے۔ اس لئے بقیہ رقم چار ہزار تین سو ابھی درکار ہے۔ میں امید کرتا ہوں کہ احباب یہ اعلان پڑھتے ہی مجھے بذریعہ ایک کارڈ کے بواپسی ڈاک اطلاع دینگے۔ کہ وہ کتنے حصوں کی امداد کا وعدہ کرتے ہیں۔ احباب ابھی رقوم نہ بھیجیں۔ صرف بذریعہ کارڈ وعدے لکھ دیں۔ جب میں یہاں سے ان کو لکھوں تب وہ رقم ارسال فرما دیں۔ اللہ تعالیٰ احباب کو توفیق عطا فرما دے کہ وہ اتنی امداد دیں کہ جلد سے جلد آٹے کی رقم جمع ہو جائے

احباب کے جواب باصواب کا منتظر

سید محمد اسحٰق امیر۔ افسر جلسہ سالانہ

# طلباء مدرسہ احمدیہ احباب کی خدمت میں

موسمی تعطیلات کی وجہ سے مدرسہ احمدیہ ۴۔ اگست ۱۹۲۱ء سے ۳۔ اکتوبر ۱۹۲۱ء تک یعنی ۶۰ یوم کے لئے بند رہیگا۔ یہ عرصہ اکثر طلباء زیر نگرانی احباب اپنے گھروں میں گذاریںگے۔ چونکہ یہی وقت ان کی دینی و اخلاقی حالت کو صحیح طور پر معلوم کرنے کا ہوتا ہے اسلئے میں تمام احمدی احباب کی خدمت میں التماس کرتا ہوں۔ کہ وہ مہربانی فرما کر طلباء کی پوری طرح نگرانی کریں۔ اور ان کی تعلیمی و دینی و اخلاقی حالت میں جو نقص دیکھیں۔ ان سے خاکسار کو مطلع فرما دیں تا کہ ان کی اصلاح میں مدد مل سکے۔ میں ہر ایک احمدی دوست سے امید رکھتا ہوں۔ کہ وہ اس معاملہ میں میری مدد کرنے میں پوری سعی سے کام لیکر مشکور فرماوینگے۔ کیونکہ جماعت کے بچوں کی اصلاح کسی ایک شخص کا کام نہیں۔ بلکہ تمام جماعت کا فرض ہے۔

نیز یہ بھی گذارش ہے۔ کہ اس موقعہ پر لڑکوں کو مدرسہ کے لئے چندہ جمع کرنے کا بھی شوق ہوتا ہے اسلئے احباب انکی تحریک چندہ کو جو وہ دوستوں میں کریں بار آور بنا کر انکی حوصلہ افزائی فرما دیں۔ اس کام کیلئے ڈاکخور رسید بکیں دی گئی ہیں کوئی دوست بغیر رسید لینے کے چندہ نہ دے۔ اگر کسی لڑکے کے پاس رسید بک نہ ہو یا ختم ہو گئی ہو تو انکی تحریک پر جو چندہ جمع ہو وہ مقامی سکرٹری کے ذریعہ مدرسہ میں یا دفتر محاسب میں بھجوا دیں اور کوپن میں تحریر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# مسائل عید اضحی

عید کے دن حسب ذیل امور مسنون ہیں:۔ (۱) آرائش (۲) غسل (۳) عمدہ لباس (۴) خوشبو (۵) سویرے اٹھنا (۶) عیدگاہ میں جلد جانا (۷) نماز عید شہر سے باہر پڑھنا (۸) نماز عید کے لئے ایک راستہ سے جانا اور دوسرے راستہ سے واپس آنا (۹) جاتے اور آتے تکبیر کہتے رہنا۔ اور تکبیر یہ ہے ۔ اللہ اکبر اللہ اکبر لا الٰہ الا اللہ واللہ اکبر وللہ الحمد (یہ تکبیر عید کے چاند کی ۹ تاریخ کی فجر سے ۱۳ تاریخ کی عصر تک فرضوں کے باجماعت ادا کرنیوالوں پر فرضوں کے سلام کے بعد کہنی واجب اور ضروری ہے) (۱۰) سب عورتوں کا بھی عیدگاہ میں جانا مسنون ہے۔ جو نماز میں شریک ہوں مگر حائضہ علیحدہ رہیں (۱۱) اور یہ بھی مستحب ہے ۔ کہ عید اضحی میں نماز سے پہلے کچھ نہ کھائے اور نماز کے بعد قربانی کے گوشت سے افطار کرے (۱۲) اور قربانی کا ارادہ رکھنے والا اگر حاجیوں کیطرح چاند دیکھنے سے قربانی تک حجامت یعنی سر وغیرہ نہ منڈوائے تو یہ مستحب اور موجب ثواب ہے۔ اور قربانی ہر وسعت والے شخص پر واجب ہے اور نماز عید کے ادا کرنیسے پہلے قربانی کا ذبح کرنا درست نہیں ۔ اگر کوئی کرے تو اسکی قربانی نہیں ہوگی ۔ بلکہ نماز کے بعد ذبح کرنی چاہیئے۔ اور نماز عید کیلئے اذان اور اقامت نہیں ہوتی۔ اور صلوٰۃ عید کا طریق یہ ہے کہ دو رکعتیں اسطرح باجماعت پڑھی جاتی ہیں کہ پہلی رکعت میں قرأت شروع کرنے سے پہلے سات تکبیریں کہی جائیں۔ اس طور پر کہ ہر ایک تکبیر کیساتھ ہاتھ اٹھائے جائیں ۔ جیسے کہ نماز کے شروع کرتے ہوئے اٹھائے جاتے ہیں ۔ مگر فرق فقط اسقدر ہے کہ اول میں تو تکبیر کے بعد ہاتھ باندھ دیئے جاتے ہیں مگر ان تکبیروں میں ہاتھ اٹھانیکے بعد کھلے چھوڑے چلے جاتے ہیں۔ اور آخری تکبیر کے بعد ہاتھ باندھکر قرأت یعنی الحمد شریف شروع کیجاتی ہے۔ اور دوسری رکعت کے شروع میں قرأت شروع کرنیسے پہلے پانچ تکبیریں اسی طرح کہی جائیں۔ اور یہ بھی مسنون ہے کہ ان دو رکعتوں میں سبح اسم ربک الاعلٰی اور ھل اتاک حدیث الغاشیہ پڑھی جائیں یا سورہ قٓ اور اقتربت الساعۃ۔ اور نماز کے بعد امام جمعہ کے دو خطبوں کی طرح خطبہ پڑھے ۔

قربانی ۔ اگر بکری ۔ دنبہ ۔ مینڈھا ۔ بھیڑ ہو تو ایک ایک شخص کیطرف سے اور اگر گائے ۔ اونٹ ہو ۔ تو ایک سات شخصوں کیطرف سے ہو سکتی ہے اور قربانی کے جانوروں کی عمر کا یہ قاعدہ پختہ ہے ۔ کہ سب میں ہی جائز ہو سکتا ہے جس نے دو دانت نکالے ہوں ۔ (جسکو پنجاب میں دوندا بولتے ہیں) یا دو سے زائد عمر کا ہو ۔ ہاں ضأن (یعنی دنبہ اور مینڈھا کا نر و مادہ) چھ ماہ پورے کا بھی جائز ہے ۔ جب وہ قدامت میں دو دندے کے برابر دکھائی دیتا ہو ۔ اور قربانی میں یہ جانور جائز نہیں ۔ (۱) اندھا (۲) کانا (۳) لنگڑا جو قربانگاہ تک خود چلکر نہ جاسکتا ہو (۴) سخت دبلا (۵) نصف سے زائد کان اور دم کٹا ۔ اور جسکے پیدائشی طور پر کان نہوں یا سینگ نہوں یا ٹوٹ گیا ہو جائز ہے ۔ اور ۱۲ تاریخ تک قربانی جائز ہے ۔

## ضلع گورداسپور کا دوسرا دورہ

| تاریخ | مقام | تاریخ | مقام |
|---|---|---|---|
| ۳ اگست | سیکھواں | ۱۹ ۔ اگست | قلعہ |
| ۴ لغایت ۱۲ اگست | کلانور | ۲۰ " | خان فتّا |
| ۱۳ اگست | وڈالہ | ۲۱ ۔ ۲۲ " | دہرم کوٹ |
| ۱۴ " | شاہ پور | ۲۳ ۔ ۲۴ " | ونجواں |
| ۱۵ " | جوگووال | ۲۵ " | گلانوالی |
| ۱۶ " | ٹرڈے | ۲۶ " | ویال گڑھ |
| ۱۷ " | گھمن | ۲۷ " | ہرسیاں |
| ۱۸ " | بھاگووال | ۲۸ " | قادیان |

## تیسرا دورہ

| تاریخ | مقام | تاریخ | مقام |
|---|---|---|---|
| ۳۱ اگست | | ۱۰ ۔ ۱۱ ستمبر | تلونڈی راماں |
| یکم ستمبر | بٹالہ | ۱۲ ۔ ۱۳ " | ڈیرہ نانک |
| ۲ " | سارچور | ۱۴ " | ہمھوٹکے |
| ۳ ۔ ۴ ۔ ۵ " | لودی ننگل | ۱۵ " | سادھوالی |
| ۶ " | ہنڈوری | ۱۶ " | گھنیواں |
| ۷ " | بدووال | ۱۷ " | شکار ماچھیاں |
| ۸ " | تیجہ کلاں | ۱۸ " | اٹھوال |
| ۹ " | پھولیکے | ۱۹ " | قادیان |

ناظر تالیف واشاعت

## معاونین الفضل

۱ الفضل کے اگرچہ ایسے قدردان ناظرین بھی ہیں ۔ جو کئی کئی خریدار دے چکے ہیں ۔ جن میں سے ایک جناب خان بہادر محمد عبد الحق صاحب آنریری مجسٹریٹ بیلی بھیت بھی ہیں ۔ لیکن اکثر احباب ایسے ہیں جنہیں الفضل کی اشاعت بڑھانے کیلئے کوشش کرنے کا کبھی خیال بھی نہ ہوگا ۔ مہربانی کرکے وہ توجہ فرمائیں ۔ اور کم از کم ایک ایک

۲ ۔ خریدار ضرور مہیا کریں ۔

اشتہارات

(ہر ایک اشتہار کے مضمون کا ذمہ وار خود مشتہر ہے نہ کہ الفضل ایڈیٹر)

65

## شہر پٹیالہ کے مشہور ریشمی ازار بند

جو اپنی نفاست خوبی خوبصورتی اور پائداری میں ہندوستان کے علاوہ ۔ لنکا ۔ برہما ۔ رنگون ۔ بلوچستان ۔ افغانستان ۔ ایران ۔ بصرہ ۔ بغداد ۔ اور افریقہ تک شہرت حاصل کر چکے ہیں ۔ ہمارے کارخانہ سے نہایت عمدہ اور با رعایت مل سکتے ہیں مفصل حالات اور نرخنامہ کیلئے آدھ آنہ کا ٹکٹ روانہ کرو ۔ سلیم ہاشم اینڈ کو مالکان کارخانہ ازار بند ریشمی اینڈ جنرل مرچنٹس پٹیالہ پنجاب

## سامان ہر قسم

متعلقہ گراموفون فونوگراف ۔ وغیرہ مثلاً سوئیاں ۔ ریکارڈ ایچ ایم وی ۔ ایس ۔ ایم ۔ بی سپرنگ یعنی فنر ۔ گورنر سپرنگ ۔ ساؤنڈ بکس ۔ بکسے بیک ۲۰ و ۳۰ سوراخ ۔ پیتل کی گراریاں جاپانی موٹی پتلی تیل بنانیکا مصالحہ گریفائٹ ۔ و دیگر ہر قسم کا سامان ارزاں نرخ پر ملتا ہے ۔ مینیجر ۔ ایم ۔ ایس مینوفیکچرنگ کمپنی لمٹڈ پٹیالہ

## خطبہ عید اضحیٰ

از

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

یہ بے نظیر خطبہ پہلی دفعہ کتابی صورت میں شائع ہوکر مد نظر ناظرین ہوتا ہے بوجہ گرانی کے تعداد تھوڑی چھپوائی گئی ہے ۔ اسلئے احباب جلد منگالیں ۔ ورنہ بعد میں دوسرے ایڈیشن کا طویل انتظار کرنا پڑیگا ۔ اس میں حضرت اقدس نے قربانی کی فلاسفی اسلام کی خوبیاں ۔ عیسائیوں اور ہندوؤں کے مذاہب کے نقائص نہایت عام فہم اور لطیف پیرائے میں بیان فرمائے ہیں ۔ اسی لحاظ سے یہ ایک عجیب تبلیغی رسالہ بھی ہے قیمت ۲ ۔ بغرض تقسیم روپیہ کے ۸ عدد

شرائط بیعت کا خوشنما قطعہ ۔ جو بڑی تقطیع اعلیٰ چکنے کاغذ پر سرخ اور سبز رنگ کا چھپوایا گیا ہے ۔ ۳ ۔

ضروری نوٹ :۔ چونکہ وی پی کا خرچ محصول ڈاک قریباً تگنا ہوگیا ہے ۔ اسلئے تھوڑی قیمت کی کتب کی فرمائش کیساتھ ٹکٹ ڈاک ہی بھیجدیں ۔ تاکہ وی پی کے زائد اخراجات سے بچیں

کتاب گھر قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

## دشمن پر فتح ۱/۲

پانے کا یہ طریق ہے۔ کہ آپ حضرت مسیح موعودؑ کی کتب پڑھیں۔ بالخصوص سرمہ چشم آریہ۔ ازالہ اوہام ہر دو حصہ اسلامی اصول کی فلاسفی۔ مرقات الیقین۔ تحفہ گولڑویہ ۱۲ ار خطبہ الہامیہ عہ۔ تحفۃ المعارف ۱۲ ار خطبات نور ہر دو حصہ نسیم دعوت ۴ ر۔ حربہ آسمانی ۲ ر۔ براہین العقائد فتح المتین۔ تشحیذ الخمسین ۸ ر نماز مترجم پنجابی پسندیدہ حضرت خلیفۃ المسیح اول ۵ ر کشتی نوح ۵ ر مکتوبات احمدیہ ۳ عہ ۸ ر در مکنون عہ ر لیکچر لاہور ۵ ر تصدیق النبی ۵ ر بحر العرفان ۶ ر چشمہ توحید ۲ ر۔ اسلام کی پہیلی ہر سہ حصہ ۵ ار سلک مروارید ہر حصہ ۱۴ ار

نصیر شاپ قادیان

---

### پندرہ روپیہ روزانہ ۱/۲

تیل کی ایسی سخت گرانی میں خالص ناریل کے تیل سے ایک روپیہ میں چار سیر صابون بنانا ہم سے سیکھو فیس پانچ روپیہ ہے اسکے علاوہ کم محنت زیادہ منافع والی دستکاریاں سیکھنی چاہو تو مینیجر سٹالہ دستکاری دہلی کو ایک آنہ کا ٹکٹ بھیجکر دستکاری جنتری طلب کرو۔

---

## مباحثہ سرگودہ چھپ گیا

مابین جناب سید محمد اسحٰق صاحب مولوی فاضل
مولوی ثناء اللہ صاحب ایڈیٹر اہلحدیث

مبحث اول نبوت بعد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم
مبحث دوم صداقت حضرت مرزا صاحب

فریقین کے دو دو پرچے ہیں۔ ۲۷ صفحہ پر ختم ہوا ہے رسالہ تشحیذ کے خریداران کو صرف ۳ ر غیر خریداران سے ۴ ر
مینیجر تشحیذ قادیان

---

## تریاق چشم ۱/۲

ہمارا مجرب تیار کردہ تریاق چشم گُکروں کو زائل کرتا سرخی کو آنکھ کے اندر ہو یا باہر کاٹ دیتا۔ اور چھپروں کے متورم مادہ کو خارج کرکے آنکھ کو ہلکا اور صاف کر دیتا ہے خارش اور کھجلی کے واسطے اکسیر ہے۔ آنکھیں دھوپ میں فاسد مادہ کیوجہ سے نہ کھلتی ہوں۔ یا گرمی کیوجہ سے ابل گئی ہوں یا گل گئی ہوں۔ یا کثرت سے پھنسیاں (گونہ ترکیاں) نکلتی ہوں۔ یا گیڈ اور پانی کثرت سے جاری رہتا ہو۔ یا گکروں کیوجہ سے آنکھوں میں زخم ہو گئے ہوں۔ اور بینائی کم ہوتی جاتی ہو۔ یا دھند اور غبار (بوجہ گکروں) چھایا رہتا ہو۔ یا شب کوری ہو۔ تو تھوڑے دنوں کے استعمال سے خدا کے فضل سے صحت ہو جاتی ہے۔ اور اگر پلکیں گر گئی ہوں تو از سر نو پیدا ہو جاتی ہیں۔ شیر خوار بچہ سے لیکر بوڑھوں تک سب کو یکساں مفید اور بے ضرر ہے۔ کیونکہ نباتات سے مرکب ہے۔ اسکے اجزاء نہایت لطیف اور نایاب ہیں اور بمشکل تمام سال میں صرف ایکدفعہ تیار ہوتا ہے اور وہ بھی قلیل مقدار میں۔ کئی معززین نے منگا کر تجربہ کیا اور اکسیر پایا۔ اور منگوا میسے مشیر لکھا کہ ہم دیسی اور ڈاکٹری علاج کرا کر مایوس ہو چکے ہیں۔ اور کہ اشتہاری دواؤں سے اسطرح نفرت ہے جسطرح مسلمانوں کو خنزیر سے کثیر مال صرف کیا۔ کئی کئی ماہ ہسپتال میں پڑے رہے اور راولوں (جوگیوں) کو گھر بلا کر رکھا۔ مگر بے سود۔ لیکن تریاق چشم کے استعمال سے بکلی صحتیاب ہو گئی ہیں۔ حالانکہ مدت سے بیمار تھے اور تریاق چشم کی قیمت پر لکھا کہ اگر پانچ روپیہ فی تولہ کی بجائے پچیس روپیہ فی تولہ ہو تو بھی کم ہے۔ جن کے سارٹیفکیٹ ہمارے پاس موجود ہیں۔ اگر کسیکو شک و شبہ ہو۔ تو مندرجہ ذیل معززین سے دریافت کر سکتے ہیں۔

(۱) خان اکرم علی خان صاحب انسپکٹر پولیس محکمہ اقوام جرائم پیشہ لاہور پنجاب (غیر احمدی)

(۲) لالہ رام سرنداس صاحب پلیڈر گجرات

۳ چوہدری جلال خاں صاحب نائب تحصیلدار محال سرگودہ (غیر احمدی)

۴ منشی سید محمد صاحب مختار عدالت کلکٹری بدایوں (روہیلکھنڈ) غیر احمدی

۵ خان آصف علیخان صاحب سب انسپکٹر پولیس امرتسر (غیر احمدی)

۶ خان شاہ نواز خانصاحب ہیڈ کلرک محکمہ نہر گجرات غیر احمدی

۷ مرزا سردار بیگ صاحب ڈسٹرکٹ ناظر۔ گجرات ״

۸ مولوی عبد الحق صاحب محافظ دفتر جاری ״ ״

۹ مرزا احمد دین صاحب ریٹائرڈ صاحب بہادر مجسٹریٹ درجہ اول گجرات ״

۱۰ منشی برکت علی صاحب ریٹائرڈ صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر گجرات ״

۱۱ چوہدری مرزا خانصاحب انچارج ردیوے کمپنی شاہ گئی کمپ فیلڈ ۲۳۳ (غیر احمدی)

۱۲ حاجی چوہدری غلام قادر صاحب چک بنیا ڈاکخانہ نوشہرہ ضلع گجرات (غیر احمدی)

۱۳ مسٹر امام الدین صاحب مسیحی مشنری مشنل میڈیکل ہال جلالپور

۱۴ لالہ کرپا رام صاحب محرر جوڈیشل تحصیل پھالیہ ضلع گجرات

۱۵ مکرم میاں میراں بخش صاحب پریذیڈنٹ انجمن احمدیہ شیخ پور۔ گجرات (احمدی)

۱۶ بابو محمد صادق صاحب کلرک دفتر ملٹری اکوٹنس لاہور (احمدی)

۱۷ مرزا ابو سعید صاحب سب انسپکٹر پولیس کیمبل پور ریٹائرڈ صاحب بہادر پولیس (احمدی)

۱۸ منشی عنایت حسین خانصاحب سب انسپکٹر پولیس ہیلی بھیت (احمدی)

۱۹ منشی حسن خانصاحب ہیڈ کنسٹبل تھانہ جھنگ (احمدی)

۲۰ بابو اللہ دتا صاحب پوسٹل کلرک چھاؤنی داردونی ״

اسکے علاوہ اور بہت سے سارٹیفکٹ اور شہادتیں ہمارے پاس موجود ہیں۔ پس لعنت ہے اس شخص پر جو جھوٹا اشتہار دیوے اور پھر اسپر جو بغیر تجربہ کے بدظنی کرے۔ ہاں اگر خدانخواستہ کسی کو مفید ثابت نہ ہو تو ہم عہد شرعی و قانونی کرتے ہیں۔ کہ حلفیہ تسمم بذریعہ تحریر آنے پر قیمت (باقیماندہ تریاق واپس کرنے پر) فی الفور واپس کر دینگے۔ قیمت فی تولہ پانچ روپیہ محصول ۴ ر

المشتہر

خاکسار میرزا حاکم بیگ احمدی۔ موجد تریاق چشم گڑھی شاہدولہ صاحب گجرات پنجاب

Digitized by Khilafat Library Rabwah
66

# ہندوستان کی خبریں

**سکھوں کا وفد گورنر پنجاب کی خدمت میں**:- سرکاری اعلان مظہر ہے کہ بتاریخ ۲۷ جولائی کو چیف خالصہ دیوان کا ایک وفد گورنر و آنریبل سرجان مینارڈ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ گورنر موصوف نے وفد کے ساتھ سکھوں کی موجودہ حالت کے متعلق بہت غور طلب امور پر بحث کی۔

**تخفیف اخراجات کیلئے ایک کمیٹی کا تقرر** سرکاری اعلان مظہر ہے کہ حکومت پنجاب نے عام اخراجات میں تخفیف کے متعلق غور و خوض کرنے کے لئے ایک کمیٹی مقرر کی ہے جس کے بارہ ممبر ہیں پانچ انگریز اور سات ہندوستانی ہونگے۔

**چوپاٹی کے ساحل پر لاکھوں کا مجمع** بمبئی ۲ اگست۔ مسٹر تلک کی برسی پر چوپاٹی کے ساحل پر لوگوں کا اتنا ہجوم تھا کہ اس کا اندازہ بھی کرنا ناممکن ہے۔ چونکہ مسٹر گاندھی وغیرہ ابھی آئے نہ تھے اسلئے لالہ لاجپت رائے صاحب سے افتتاح جلسہ کی درخواست کی گئی۔ جنہوں نے ہندی میں تقریر کی۔ اثناء تقریر میں گڑبڑ ہوگئی۔ سٹیج پر بیٹھے ہوئے لوگوں کے سمندر میں گر پڑنے کا خطرہ پیدا ہوگیا۔ بعض لوگوں کو ضربات بھی آئیں۔ کئی ایک بے ہوش ہوگئے۔ مسٹر گاندھی نے آکر خاموشی کے لئے کہا۔ مگر بیکار۔ آخر انہوں نے گجراتی میں تقریر کی چونکہ حالت نازک ہوتی جارہی تھی۔ اور اتلاف جان کا اندیشہ تھا۔ اس لئے تقریر ختم نہ کی جاسکی اور جلسہ برخواست کردیا گیا۔

**پنجاب میں غیر ملکی کپڑا جلانیکی تاریخ** پنجاب میں غیر ملکی کپڑا جلانے کیلئے ۲۱ اگست کی تاریخ مقرر ہوئی۔ کانگریس اور خلافت کے رضاکار کپڑا جمع کرینگے۔

**مسٹر تلک اور مسٹر گاندھی کا مقابلہ**:- مسٹر جوزف بپٹسٹا نے ۲۹ جولائی کو تقریر کرتے ہوئے مسٹر تلک اور مسٹر گاندھی کا مقابلہ کیا اور کہا کہ اول الذکر اپنی زندگی میں ہمیشہ تعاون کے حامی رہے۔ مگر موخر الذکر عدم تعاون کی تبلیغ کرکے ملک میں مخالفت کا بیج بو رہے ہیں۔

**ایک لفٹننٹ کو سزائے جرمانہ**:- آگرہ یکم اگست مسٹر بارکلے سمتھ آئی۔ سی۔ ایس۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ آگرہ کی عدالت میں لفٹننٹ بی۔ ایم ہومس کے خلاف مقدمہ پیش ہوا۔ واقعہ یہ ہے کہ دہلی کے دو سوداگر آگرہ چھاؤنی کے سٹیشن سے سیکنڈ کلاس کا ٹکٹ خرید کر گارڈ کی اجازت سے فرسٹ کلاس میں سوار ہوئے۔ اسی کمرہ میں لفٹننٹ صاحب بھی تھے۔ جنہوں نے طمنچہ سے دھمکا کر ان کو باہر نکلنے پر مجبور کیا۔ مجسٹریٹ نے فیصلہ میں لکھا کہ لفٹننٹ نے طمنچہ نکالا اور یہ فعل دہشت انگیز اور اہانت آمیز ہے۔ ملزم کو حق نہ تھا کہ وہ اپنے ہمراہی مسافروں سے ایسا سلوک کرتا۔ میں اس جرم کی پاداش میں سزائے قید تو نہیں دیتا۔ لیکن یہ فعل چونکہ انگریزوں اور ہندوستانیوں میں نفرت پھیلانیوالا ہے۔ اس لئے چارسو روپیہ جرمانہ کی سزا دیتا ہوں۔ اس رقم میں سے سو سو روپیہ دونوں مدعیان کو دیا جائے۔

**مسٹر کپور اور میجر فیرر کا مقدمہ** ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ امرتسر نے مسٹر کپور کا مقدمہ جو انہوں نے میجر فیرر کے خلاف دائر کر رکھا تھا۔ خارج کردیا۔ اور میجر فیرر کے مقدمہ میں مسٹر کپور کو پندرہ روپیہ جرمانہ کی سزا دی۔

**دیوان راجگان کا اجلاس**:- شملہ یکم اگست وائسرائے دہلی میں سات سے گیارہ نومبر تک دیوان راجگان کا اجلاس منعقد کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔

**لاہور میں کھدر کا جلوس**:- ۳۱ جولائی کو لاہور میں دریائے راوی پر لوگوں کا ایک بڑا اجتماع ہوا جو سب کھدر پوش تھے۔ یہ جلوس شہر تک آیا اور دہلی دروازہ پر منتشر ہوگیا۔ پیسہ اخبار لکھتا ہے۔ کہ جلوس میں صرف چند غیر معروف مسلمان [illegible]

**ایڈیٹر سیاست پر فرد جرم لگ گیا**:- سید حبیب ایڈیٹر سیاست ۳ اگست کو عدالت میں پیش کئے گئے۔ اور مسٹر [illegible] نے ان پر دفعہ ۱۲۴ الف قانون تعزیرات ہند کی رو سے فرد جرم لگادیا۔ فیصلہ ۱۰ اگست کو سنایا جائیگا۔

**قحط پنجاب کیلئے ۲۵ ہزار روپیہ** بمبئی ۲ اگست۔ کانگریس کی ورکنگ کمیٹی نے قحط پنجاب کی امداد کیلئے ۲۵ ہزار روپیہ کی امداد منظور کی ہے۔

**سکھوں کی فرقہ وار نیابت کو تسلیم کرلیا گیا**:- اسی ورکنگ کمیٹی نے پنجاب پراونشل کانگرس کمیٹی کو حکم دیا ہے کہ وہ سکھوں کو بھی لکھنؤ کے سمجھوتے کی سپرٹ میں جداگانہ نیابت کا حق دیں۔

**ننکانہ صاحب کے مزارعان کیطرف سے دعوے** کمیٹی ننکانہ نے اعلان کیا ہے کہ ننکانہ صاحب کے مزارعوں نے مہنتوں وغیرہ اور گوردواروں کے متعلق سزایابیونکی خبر سنکر مخالفانہ روش اختیار کرلی ہے۔ اور سردار مہتاب سنگھ وغیرہ کئی سکھ سرداروں کے خلاف مقدمات دائر کردئے ہیں۔

**نیشنل پبلسٹی لمٹیڈ دہلی**:- اس کمپنی نے مسٹر تلک کی برسی کے دن اپنی خبر رسانی کا کام شروع کردیا ہے اور اب ہندوستانی اخبارات کو خبریں بہم پہنچائی جاسکتی ہیں۔

**ابتدائی تعلیم لازمی اور مفت**:- پونا ۳ اگست۔ صوبہ بمبئی کی قانونی کونسل نے اتفاق رائے سے یہ پاس کیا ہے کہ گورنمنٹ کی یہ تعلیمی پالیسی قرار دیجائے کہ ملک میں ہر ایک کے لئے ابتدائی تعلیم جسقدر جلد ممکن ہوسکے۔ لازمی اور مفت کردیجائے۔

**شہزادہ ویلز کے بائیکاٹ کے متعلق کانگرس کمیٹی کا فیصلہ** کانگریس کی طرف سے ایک اعلان ہوا ہے جسمیں لکھا گیا ہے۔ کہ شہزادہ ویلز کے متعلق ایسوسی ایٹڈ کے بیان کا وہ حصہ جو ہڑتالوں کے متعلق ہے۔ وہ بالکل بے بنیاد ہے۔

**مسٹر شہباز اخگر کی گرفتاری**:- مسٹر شہباز اخگر جنہوں نے پہلے لاہور اور پھر امرتسر سے اخبار پنجاب نکالا تھا۔ [illegible] امرتسر کے سٹیشن پر گرفتار کرلئے گئے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ ان کے خلاف لاہور میں چوری کا کوئی استغاثہ دائر ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

**مسٹر گاندھی سرکاری عدالت میں:-** بمبئی ۱۳ر جولائی دوسرے پریزیڈنسی مجسٹریٹ کے روبرو ایک ایرانی چائے فروش کو چار سو روپیہ کا دھوکہ دینے کے الزام میں ایک شخص کا مقدمہ پیش ہوا۔ ملزم نے مسٹر گاندھی اور مسٹر شوکت علی کو بطور گواہ طلب کیا۔ استغاثہ کا بیان تھا کہ ملزم نے اسکو کہا کہ اگر وہ تین سو روپیہ خلافت فنڈ کیلئے اور ایک سو روپیہ مسٹر شوکت علی کی پان سپاری کیلئے دیگا تو اسکی دوکان سے پہرہ ہٹا دیا جائیگا۔ ایرانی کے سوال پر مسٹر شوکت علی نے اس روپیہ کی وصولی سے انکار کیا۔ مسٹر گاندھی نے عدالت میں گواہی دیتے ہوئے کہا کہ انہوں نے ملزم کو پہلی دفعہ ایک جلسہ میں دیکھا تھا۔ مسٹر شوکت علی عدالت میں نہیں آسکے۔

**کلکتہ میں کھدر کی مانگ:-** کھدر کی مانگ ہے۔ مگر بہم رسانی کافی نہیں اور تمام ذخیرہ ختم ہو گیا۔

**بیوہ سہایک سبھا لاہور کی کارروائی:-** یکم جنوری ۲۱ء سے ۳۱ر جولائی تک ایک سو بہتر شادیاں ہو چکی ہیں تفصیل حسب ذیل ہے۔ برہمن ۴۴۔ کھتری ۴۴۔ اروڑہ ۲۷۔ اگروال ۲۱۔ [illegible] سکھ ۱۱۔ متفرق ۱۰۔

**کرپان کے متعلق سرکاری حکم:-** لاہور ۳۰ر جولائی سرکاری اعلان مظہر ہے کہ چند سال ہوئے سکھوں کو کرپان لگانے کی خاص اجازت دی گئی تھی۔ حکومت کا اس اجازت سے یہ منشاء نہ تھا کہ بڑی بڑی کرپانیں یا معمولی تلواریں لگائی جائیں۔ اور ایسی بڑی کرپانیں یا تلواریں لگانے کی وجہ سے چند ماہ قبل ضلع امرتسر کے دو سکھوں کے خلاف استغاثہ دائر کیا گیا تھا۔ اور ملزم مجرم قرار دئے گئے۔ لیکن حکومت نے اس امر واقعہ کو مدنظر رکھ کر کہ ایسی بڑی کرپانوں یا تلواروں کا رواج کم ہو گیا ہے۔ رواج کے دوبارہ ترقی پذیر ہونے کی صورت میں ضروری کارروائی کرنے کے اختیار کو محفوظ رکھتے ہوئے اس سزا کو منسوخ کر دیا ہے جس کی بنا پر دونوں مقدموں میں ملزموں کے نام قید کے حکم صادر ہوئے تھے۔

**چٹھی رساں کو خط پھاڑنے کی سزا:-** لاہور سے ایک چٹھی رساں کو ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ لاہور کی عدالت سے دو سال قید سخت کی سزا ہوئی ہے۔ اس شخص نے ۷ر جولائی کو ساٹھ خطوط اور پوسٹ کارڈ پھاڑ کر پھینک دئے تھے۔

# غیر ممالک کی خبریں

**عسکی شہر میں یونانیوں کا داخلہ:-** ایتھنز یکم اگست۔ قسطنطین اور وزیر اعظم گوناریس عسکی شہر میں داخل ہو گئے ہیں۔

**یونانی فوجوں کا قبضہ:-** ایتھنز یکم اگست۔ نیم سرکاری بیان ہے کہ یونانی فوجیں السرلی میں داخل ہو گئی ہیں۔ اور انہوں نے قبضہ کر لیا ہے۔ اور اب آوا بازار کو کوچ کر رہی ہیں۔ کستامنی میں ترکوں کی پسپائی کا خطرہ ہے اور ترک ابھی تک انگورا کو پسپا ہو رہے ہیں۔

**یونانی فوج کی پسپائی عسکی شہر کیطرف:-** قسطنطنیہ ۳ر اگست ایک ترکی ذریعہ سے اعلان کیا گیا ہے کہ سیوری حصار کے محاذ پر یونانی رک گئے ہیں اور ترکی خبر ہے کہ یونانی فوج عسکی شہر کیطرف پسپا ہو رہی ہے۔

**ترکی کمانڈر یونانی محاذ کو:-** کاظم قرہ بکر پاشا کمانڈر کوہ قاف رفعت پاشا کمانڈر انچیف ترکستان اور صلاح الدین بے کمانڈر انچیف سلیشیا کو حکم ہوا ہے کہ کمک لے کر یونانی محاذ کو جائیں۔

**ایرانی سفیر انگورہ کو:-** طہران ۲۹ر جولائی۔ ایرانی حکومت نے ممتاز الدولہ کو بطور اپنے خاص نمائندے کے انگورا بھیج دیا ہے۔

**جنگ یونان و ترکی:-** ایتھنز ۲۸ر جولائی۔ اخبارات ظاہر کرتے ہیں کہ پیروان کمال کی طاقت بالکل ٹوٹ گئی ہے۔ اور اندازہ کرتے ہیں کہ ساٹھ ہزار کمالی قتل زخمی۔ یا قید ہو گئے ہیں۔ یونانیوں کے پیش رو دستے خبر ہے کہ گوردیوں اسٹیشن تک پہنچ گئے ہیں۔ جو عسکی شہر سے انگورا کے نصف راستہ سے بھی آگے ہے۔

**کرنل لارنس جدہ کیجانب چل پڑے:-** کرنل لارنس شاہ حسین سے ملاقات کرنے کے لئے عازم جدہ ہو گئے ہیں۔

**چار برطانی ہوائی جہازوں کا عزم حجاز:-** حجاز کی ہوائی فوج کی ابتدا کے لئے چار برطانی ہوائی جہاز جدہ کو روانہ [illegible]

**مراکش میں جنگ:-** لنڈن ۲۸ر جولائی۔ میڈرڈ کا برقی پیام مظہر ہے کہ وزیر جنگ اطلاع دیتا ہے کہ مراکش میں جنگی حالت ترقی پذیر ہے۔ میلیلا میں بالکل امن ہے۔ اور اعانتی فوجیں محاذ پر پہنچ گئی ہیں۔

**ایران سے برطانیہ کی مایوسی:-** لنڈن ۲۷ر جولائی۔ دیوان خاص میں لارڈ کرزن نے بیان کیا کہ ایران نے دیدہ دانستہ برطانیہ کی مدد پر اپنی بحالی کا موقع کھو دیا۔ اور اس نے ایک اجنبی ملک کو دوسرے سے لڑانے کی قدیمی چال کیطرف رجوع کرنے کو ترجیح دی۔ لارڈ کرزن نے مایوسی کا اظہار کیا۔ اور کہا کہ ایرانی قوم کی بحالی کی ضمانت کے متعلق برطانیہ نے جو قربانیاں کیں وہ زیادہ تر رائیگاں گئیں اور اندیشہ ظاہر کیا کہ اگر ایران نے عقل سے کام نہ لیا۔ تو تجارت کے راستے مسدود ہو جائینگے اور ممکن ہے کہ [illegible] ہو جائے۔

**روس کا جدید مشن:-** لنڈن ۲۹ر جولائی۔ [illegible] پیرس کا ایک تار مظہر ہے کہ جنرل برسیلاف کو ہدایت کیگئی ہے کہ وہ سوویٹ حکومت کا ایک فوجی مشن ترکان احرار کے پاس لیجائے۔ اسکے علاوہ جنرل موصوف کو ایران۔ افغانستان۔ اور اسکندریہ میں سوویٹ تحریک کے اغراض و مقاصد کی اشاعت کا فرض تفویض کیا گیا ہے۔

**امیر فیصل اور ملک شام:-** لنڈن ۲۸ر جولائی۔ دارالعوام میں مسٹر چرچل نے کہا کہ میں نے سر پرسی کاکس سے امیر فیصل کے اس اعلان کے بارے میں کہ وہ شام کو فتح کرنیکا ارادہ رکھتے ہیں۔ دریافت کیا تو انہوں نے اسکی تردید کی اور کہا کہ اس کے خلاف امیر نے اپنی اس تقریر میں فرانسیسی تعلقات پر نہایت دوستانہ اشارہ کیا تھا۔

**جنگ کے خاتمہ کی تاریخ:-** لنڈن ۲۸ر جولائی۔ دارالعوام میں مسٹر لائڈ جارج نے بیان کیا کہ سرکاری طور پر سوائے ترکی کے باقی دول کے ساتھ ۱۵ر ستمبر آئندہ کو جنگ ختم ہو جائیگی۔

**افغانی سفیر کی امریکہ سے روانگی:-** نیویارک ۱۳ر جولائی۔ افغانی سفیر محمد ولی خان جو اپنے عملے کے ہمراہ امریکہ گیا تھا کہ وہاں کی حکومت افغانی حکومت کو تسلیم کر لے۔ اچانک ہی لنڈن کو روانہ ہو گیا۔ عملہ نے اپنا مقصد نہیں بتایا البتہ اتنا کہا ہے کہ یہ ایک راز ہے۔ جو معاہدہ کے متعلق ہے۔ اور ابھی مکمل نہیں ہوا۔

**بھوکی فوج کا کوچ ماسکو کی طرف:-** لنڈن یکم اگست۔ ہیلسنگفورس کا ایک برقی پیغام مظہر ہے کہ سوویٹ حکام مشرقی روس کی بھوکی فوج کے ماسکو کیطرف کوچ کرنیکی دھمکی سے ہراساں ہو رہے ہیں اور اس کوچ کے روکنے [illegible]